



سوال

(81) آلات معاش پر زکوٰۃ کا حکم۔

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید نے پانچ سو روپیہ سے کشتی خریدی۔ اب ہر سال اس پر زکوٰۃ فرض ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کشتی مذکور اگر بغرض تجارت خریدی ہے، تو زکوٰۃ فرض ہے، کیونکہ اموال تجارت میں زکوٰۃ فرض ہے، امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نبوی: ((وانا خالد فانکم تطلمون خالد اذ احتبس اوراء واعتادہ فی سبیل اللہ)) کے تحت میں لکھتے ہیں۔

((قال ابل المذیة الاعتاد آلات الحرب من السلاح والحرب وغيره بما د معنی الحدیث انہم طلبوا من خالد زکوٰۃ ظننا منہم انہا للتجارة وان الزکوٰۃ فیہا واجتہبہ الی قوله واستنبط بعضهم من ہذا وجوب الزکوٰۃ فی اموال التجارة وبہ قال جمہور العلماء من السلف والخلف خلاء خالد اذ انتہی))

اور اگر بغرض تجارت نہیں ہے، بلکہ پیشہ کے لیے ہے تو زکوٰۃ فرض نہیں کیونکہ اس صورت میں کشتی مذکورہ آلہ معاش ہے، اور آلات معاش میں زکوٰۃ نہیں۔ لا محضی واللہ اعلم بالصواب۔ (سید محمد نذیر حسین) (فتاویٰ نذیریہ ص ۳۹۷ جلد ۱)

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 192

محدث فتویٰ